



اللہ کے رسول نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں : اللہ کے رسول نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا، جو اس طرح ہے : "إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِنُهُ وَنَسْتَعْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِ اللَّهَ فَلَا مُضِلٌّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهُدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، {يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَأَنْقُوا اللَّهُ الَّذِي تَسْأَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا} [النساء: 1]، {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ ثُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ} [آل عمران: 102]، {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا، يُضْلِلُنَّ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَعْفِرُ لَكُمْ دُنْوَبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ قَوْلًا عَظِيمًا} [الأحزاب: 70 - 71] "تمام"

تعزیزیں اللہ کے لیے ہم اسی سے مدد اور (اپنے گناہوں کی) معافی چاہتے ہیں اور اپنے نفس کی برائیوں سے اس کی پناہ چاہتے ہیں جسے وہ ددایت دے اس کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے، اس کوئی ہدایت نہیں دے سکتا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معیوب برق نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تم کو ایک نفس (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا ہے اور اس ایک نفس سے اس کے جوڑے (حوا) کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہ شمار مرد و عورت کو پھیلا دیا، اور اس اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم سوال کرتے ہو، اور رشتہ نات توڑنے سے بچو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے" [النساء: 1] "اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم پر موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو" [آل عمران: 102] "اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور بات ہمیشہ صاف سیدھی کیا کرو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال درست فرمادے گا اور تمہارے خطاویں معاف کر دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی، بلاشبہ وہ عظیم کامیابی سے ہم کنار ہوا"

[الأحزاب : 70 - 71]

[صحیح] [اسے ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے]

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خطبہ حاجت سکھایا دراصل خطبہ حاجت سے مراد وہ کلمات ہیں، جو خطبیوں اور ضروری کاموں کے آغاز کے وقت کے جائز ہیں مثلا خطبہ جمعہ اور خطبہ نکاح وغیرہ اس خطبہ کے اندر کئی غیر معمولی باتیں موجود ہیں مثلا اللہ کا طرح کی تعریف کا حق دار ہونا، صرف اسی سے مدد اور مفترض طلب کرنا، گناہوں پر پردہ ڈالنا اور درگزر کی گزارش کرنا، تمام برائیوں اور نفس کی برائیوں سے اللہ کی پناہ میں جانا وغیرہ پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے وہ ددایت دے، اس کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے، اس کوئی ہدایت دے نہیں سکتا پھر اللہ کے ایک ہونے کی گواہی اور اس بات کا ذکر کیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے ساتھی رسالت کی گواہی اور اس بات کا ذکر کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس خطبہ کو تین آیتوں کے ساتھ ختم کیا، جن کے اندر اللہ عز و جل سے ڈرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ اس طرح کہ اللہ کے احکام کی تعمیل کی جائے اور اس کی منع کی وجہی چیزوں سے دور رہا جائے ہے وہ بھی، اللہ کی خوش نودی کے حصول کے لیے ان آیتوں میں بتایا گیا ہے کہ جو شخص یہ کام کر لے گا، اس کے نتیجہ میں اس کے اقوال و اعمال درست ہو جائیں گے، اس کے گناہ مٹا دیں جائیں گے اور اسے دنیا میں خوش گوار زندگی اور آخرت میں جنت نصیب ہوگی ہے



النّجّاة الخيريّة
ALNAJAT CHARITY

